www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

Original) بنادیا ہے۔ بعض اوقات حوالہ جات تحریر کو ناقص اور بوجھل کر دیتے ہیں۔ لیکن اس مختصر سی کتاب میں اگرچہ حوالوں کی بہتات ہے لیکن ہر حوالہ نگینہ کی طرح جڑا معلوم ہوتا ہے۔

تحریکِ احیائے دین اور ڈاکٹر اقبال کو سمجھنے کے لیے (اختصار کے پیشِ نظر) اس سے بہتر کتاب شاید ہی ملے۔

نام کتاب ---- گانا بجانا۔ (قرآن و سنت کی روشنی میں)

مصنف...... قاضی محمد زاہد الحسینی ضخامت .... ۸۰ صفحات

قیمت .... ۲۵/۱ روپے ناشر.... توحیدی کتب خانہ، چوک توحید نگر

چاکیواڑہ۔ کراچی نمبلہ

ڈاکٹر اقبال مرحوم نے فرمایا تھا:

؎ آ تجھ کو بتاؤں میں تقدیرِ امم کیا ہے؟ شمشیر و سناں اول طاؤس و رباب آخر

یعنی سرفروش اور مجاہد قومیں ترقی کرتی ہیں اور جو قومیں عیش و عشرت میں مبتلا ہو جائیں وہ ختم ہو جاتی ہیں ——— دراصل یہ ضابطہ کمال و زوال سنتِ الٰہی اور تنبیہات نبوی ہی سے ماخوذ ہے تاریخ گواہ ہے کہ جب تک کسی امت کے ہاتھ میں تلوار رہی، قومیں ان کی جرأت و شجاعت کے سامنے جھکتی رہیں اور جب وہ لہو و لعب میں مبتلا ہو گئے تو دشمن نے انہیں تہ تیغ کیا یا ان پر ذلت و غلامی مسلط کر دی۔

افسوس آج ہم مسلمان بھی ورثہ جہاد کو چھوڑ کر اپنے اسلاف سے رشتہ توڑ رہے ہیں اور اس طرح طاؤس و رباب کے شیدا بن گئے ہیں اور نہ صرف یہ بلکہ حد درجہ افسوس ناک امر تو یہ ہے کہ آج اسی اسلام و اسلاف سے اس کا جواز بھی پیدا کرنے کی ناپاک کوشش کی جا رہی ہے۔ ریڈیو، ٹی۔ وی اور سینما کے ذریعہ یہ طوفانِ بدتمیزی جس طرح بپا کیا جا رہا ہے، اس کے جواب میں سورۂ نور کی اس آیت کریمہ کے سوا اور کیا کہا جا سکتا ہے:

"بے شک وہ لوگ، جو یہ بات پسند کرتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی پھیل جائے ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک سزا ہے۔" (۲۴: ۱۹)

کیا یہ سزا ہمیں مل نہیں رہی ———؟

اسلام گانے بجانے کے متعلق کیا رویّہ رکھتا ہے اس کے لیے زیرِ نظر کتاب کا مطالعہ مفید ہے۔

یہ کتاب ادارہ ثقافتِ اسلامیہ کے جناب محمد جعفر پھلواروی کی کتاب "اسلام اور موسیقی" کے جواب میں ہے

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ